پندرہویں دعا

بیماری سے نجات کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا لَمْ اَزَلْ اَتَصَرَّفُ فِیْہِ مِنْ سَلاَمَۃِ بَدَنِیْ وَ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَحْدَثْتَ بِیْ مِنْ عِلَّۃٍ فِیْ جَسَدِیْ فَمَا اَدْرِیْ یَا اِلٰھِیْ اَیُّ الْحَالَیْنِ اَحَقُّ بِالشُّکْرِ لَکَ وَ اَیُّ الْوَقْتَیْنِ اَوْلٰی بِالْحَمْدِ لَکَ اَوَقْتُ الصِّحَّۃِ الَّتِیْ ھَنَّاْتَنِیْ فِیْھَا طَیِّبَاتِ رِزْقِکَ وَ نَشَّطْتَنِیْ بِھَا لِاِبْتِغَآءِ مَرْضَاتِکَ وَ فَضْلِکَ وَ قَوَّیْتَنِیْ مَعَھَا عَلٰی مَا وَفَّقْتَنِیْ لَہٗ مِنْ طَاعَتِکَ اَمْ وَقْتُ الْعِلَّۃِ الَّتِیْ مَحَّصْتَنِیْ بِھَا وَ النِّعَمِ الَّتِیْ اَتْحَفْتَنِیْ بِھَا تَخْفِیْفًا لِمَا ثَقُلَ بِہٖ عَلٰی ظَھْرِیْ مِنَ الْخَطِیْئٰاتِ وَ تَطْھِیْرًا لِمَا انْغَمَسْتُ فِیْہِ مِنَ السَّیِّئٰاتِ وَ تَنْبِیْھًا لِتَنَاوُلِ التَّوْبَۃِ وَ تَذْکِیْرًا لِمَحْوِ الْحَوْبَۃِ بِقَدِیْمِ النِّعْمَۃِ وَ فِیْ خِلاَلِ ذٰلِکَ مَا کَتَبَتْ لِیَ الْکَاتِبَانِ مِنْ زَکِیِّ الْاَعْمَالِ مَا لاَ قَلْبٌ فَکَّرَ فِیْہِ وَ لاَ لِسَانٌ نَطَقَ بِہٖ وَ لاَ جَارِحَۃٌ تَکَلَّفَتْہُ بَلْ اِفْضَالاً مِنْکَ عَلَیَّ وَ اِحْسَانًا مِنْ صَنِیْعِکَ اِلَیَّ. اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ حَبِّبْ اِلَیَّ مَا رَضِیْتَ لِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ مَا اَحْلَلْتَ بِیْ وَ طَھِّرْنِیْ مِنْ دَنَسِ مَا اَسْلَفْتُ وَامْحُ عَنِّیْ شَرَّ مَا قَدَّمْتُ وَ اَوْجِدْنِیْ حَلاَوَۃَ الْعَافِیَۃِ وَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ السَّلاَمَۃِ وَاجْعَلْ مَخْرَجِیْ عَنْ عِلَّتِیْ اِلٰی عَفْوِکَ وَ مُتَحَوَّلِیْ عَنْ صَرْعَتِیْ اِلٰی تَجَاوُزِکَ وَ خَلاَصِیْ مِنْ کَرْبِیْ اِلٰی رَوْحِکَ وَ سَلاَمَتِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشِّدَّۃِ اِلٰی فَرَجِکَ اِنَّکَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْاِحْسَانِ الْمُتَطَوِّلُ بِالْاِمْتِنَانِ الْوَھَّابُ الْکَرِیْمُ ذُوالْجَلاَلِ وَ الْاِکْرَامِ.

ا۔ اے معبود! تیرے ہی لئے حمد و سپاس ہے اس صحت و سلامتی بدن پر جس میں ہمیشہ زندگی بسر کرتا رہا اور تیرے ہی لئے حمد و سپاس ہے اس مرض پر جو اب میرے جسم میں تیرے حکم سے رونما ہوا ہے۔ اے معبود! مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں حالتوں میں سے کون سی حالت پر تو شکریہ کا زیادہ مستحق ہے اور ان دونوں وقتوں میں سے کون سا وقت تیری حمد و ستائش کے زیادہ لائق ہے۔ آیا صحت کے لمحے جن میں تو نے اپنی پاکیزہ روزی کو میرے لئے خوشگوار بنایا اور اپنی رضا و خوشنودی اور فضل و احسان کے طلب کی امنگ میرے دل میں پیدا کی اور اس کے ساتھ اپنی اطاعت کی توفیق دے کر اس سے عہدہ برآ ہونے کی قوت بخشی یا یہ بیماری کا زمانہ، جس کے ذریعے میرے گناہوں کو دور کیا اور نعمتوں کے تحفے عطا فرمائے تا کہ ان گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دے جو میری پیٹھ کو گراں بار بنائے ہوئے ہیں اور ان برائیوں سے پاک کر دے جن میں ڈوبا ہوا ہوں اور توبہ کرنے پر متنبہ کر دے اور گزشتہ نعمت (تندرستی) کی یاد ہانی سے (کفرانِ نعمت کے) گناہ کو محو کر دے اور اس بیماری کے اثنا میں کاتبانِ اعمال میرے لئے وہ پاکیزہ اعمال بھی لکھتے رہے جن کا نہ دل میں تصور ہوا تھا نہ زبان پر آئے تھے اور نہ کسی عضو نے اس کی تکلیف گوارہ کی تھی۔ یہ صرف تیرا تفضّل و احسان تھا جو مجھ پر ہوا۔

۲۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور جو کچھ تو نے میرے لئے پسند کیا ہے، وہی میری نظروں میں پسندیدہ قرار دے اور جو مصیبت مجھ پر ڈال دی ہے اسے سہل و آسان کر دے اور مجھے گزشتہ گناہوں کی آلائش سے پاک اور سابقہ برائیوں کو نیست و نابود کر دے اور تندرستی کی لذت سے کامران اور صحت کی خوشگواری سے بہرہ اندوز کر اور مجھے اس بیماری سے چھڑا کر اپنے عفو کی جانب لے آ اور اس حالت اُفتادگی سے بخشش و درگزر کی طرف پھیر دے اور اس بے چینی سے نجات دے کر اپنی راحت تک اور اس شدت و سختی کو دور کر کے کشائش و وسعت کی منزل تک پہنچا دے۔ اس لئے کہ تو بے استحقاق احسان کرنے والا اور گرانبہا نعمتیں بخشنے والا ہے اور تو ہی بخشش و کرم کا مالک اور عظمت و بزرگی کا سرمایہ دار ہے۔

urdu.duas.org